# مجاہد آزادی - شہید اشفاق اللہ خاں

بچو! آج کا دن بہت اہم ہے ۔ آپ جانتے ہیں کیوں؟ جی ہاں ۔ آپ نے ٹھیک جانا ۔ سچ کہا آپ نے ، آج کے دن کی یہ اہمیت اس لئے ہے کہ آج پندرہ اگست ہے جس کا جشن ہم سارے ہندوستانی ہر سال پندرہ اگست کو پورے جوش وخروش کے ساتھ مناتے ہیں کیونکہ اسی تاریخ نے ہندوستانیوں کو آزادی کی خوشخبری سنائی تھی ۔ جس کے لئے بے شمار وطن پرستوں نے ان گنت مصیبتیں ، اذیتیں اور پریشانیاں جھیلی تھیں ۔ پے در پے زخموں کو برداشت کیا تھا ۔ موت کی آندھیوں سے ٹکراتے ہوئے ہنستے ہنستے شہید ہو گئے تھے ۔ کتنی ماؤں کی گودیں سونی ہوئیں ۔ کتنی بہنوں کے دل زخموں سے چور ہو گئے ۔ کتنے بھائیوں کے سینے گولیوں سے چھلنی کردئے گئے ۔ کتنی سہاگنوں کی مانگیں اجڑ گئیں اور کتنے معصوموں کے سروں سے سایۂ عاطفت اٹھ گیا ۔ لیکن جدوجہد آزادی کی تحریک متاثر نہ ہو سکی ۔ انجام کار شہیدوں کا خون رنگ لایا ۔ ''سرفروشی کی تمنا'' کے آگے ''بازوئے قاتل کا زور'' ٹھہر نہ سکا اور بے لوث قربانیوں کے طویل سفر کا نتیجہ پندرہ اگست ۱۹۴۷ء کو وطن عزیز کی آزادی کی شکل میں ظاہر ہوا ۔

لیکن پیارے بچو! پندرہ اگست ۱۹۴۷ء کو حاصل ہوئی ملک کی آزادی کے ذکر کے ساتھ شمع وطن کے لاتعداد پروانوں میں شامل ایک عظیم پروانے کے اُن قابل احترام جذبات کا ذکر کرنا بھی ضروری

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ہے جو ان کے دو اہم خطوط میں درج ہیں۔ ایک خط وہ ہے جو ایک پیغام کی شکل برادران وطن کے نام میں ہے۔ جس کا ذکر اگلے سطروں میں ہوگا۔

گاندھی جی، پنڈت جواہر لعل نہرو، ابوالکلام آزاد، مولانا محمد علی جوہر، شوکت علی، نیتاجی سبھاش چندر بوس، ڈاکٹر راجندر پرساد، ڈاکٹر انصاری، ڈاکٹر ذاکر حسین، سردار پٹیل، بال گنگادھر تلک، بھگت سنگھ، رام پرساد بسمل، حسرت موہانی، اشفاق اللہ خاں وغیرہ جیسے، وطن پر جان چھڑکنے والے مجاہدین کی ایک لمبی فہرست ہے جن کے سرفروشانہ کارناموں کی تفصیل فرداً فرداً پیش نہیں کی جاسکتی۔ ان ہی جاں نثاروں میں ایک نام اشفاق اللہ خاں کا بھی ہے جو بہت ہی اہم ہے۔

آج سے قریب قریب ۱۰۸ سال پہلے یکم اکتوبر ۱۹۰۰ء کو شاہجہاں پور (اتر پردیش) کے محلہ ایمن زئی میں جناب شفیق اللہ خاں کے گلشن میں ایک پھول کھلا جس کا نام اشفاق اللہ خاں رکھا گیا۔ اشفاق اللہ خاں کی والدہ کا نام مظہر النساء تھا۔ تین بھائی محمد صفی اللہ خاں، محمد ریاست اللہ خاں اور محمد شہنشاہ خاں تھے اور بہن پری وش بانو۔

وہ بھائی بہنوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ بہت خوبصورت بھی تھے۔ اس لئے گھر میں انہیں پیار سے ''اچھو'' بھی کہا جاتا تھا۔

اشفاق اللہ خاں نے طالب علمی کے زمانے سے ہی برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں نمایاں طور پر حصہ لینا شروع کردیا تھا۔ ان سرگرمیوں کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے ایک انقلابی جماعت ''مہاتری ویدی سنستھان'' کی رکنیت حاصل کی۔

پیارے بچو! ۱۵ اگست ۱۹۴۷ کو ہندستان نے انگریزوں کی غلامی سے نجات حاصل کر کے آزادی کا تاج پہنا تھا لیکن ۱۹۴۷ء سے ٹھیک ۲۲ سال پہلے ۱۹۲۵ء میں اسی مہینے میں یعنی اگست کی ۱۹ تاریخ کو ''کاکوری کیس''، یعنی ٹرین ڈکیتی کا واقعہ بھی ہوا تھا۔ جس میں دیگر کئی انقلابیوں کے ساتھ رام پرساد بسمل اور اشفاق اللہ خاں کو بھی گرفتار کیا گیا تھا۔ انگریزی حکومت نے ۱۹ر دسمبر ۱۹۲۷ء کو

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

فیض آباد کی جیل میں اشفاق اللہ خاں کو پھانسی دے کر اس ۲۷ سالہ نوجوان انقلابی کی شمع زندگی کو بجھا ڈالا۔ پھانسی سے چار دن قبل اشفاق اللہ خاں نے دو خط لکھے تھے ایک خط اپنی والدہ محترمہ کے نام۔ دوسرا خط برادران وطن کے نام ایک پیغام کی شکل میں۔ والدہ محترمہ کے نام جو خط تھا وہ یہ ہے:

از زندان فیض آباد

پھانسی کی کوٹھری

۱۵ر دسمبر ۱۹۲۷ء

بوڑھی اور دکھیاری ماں کی خدمت میں اس مرنے والے بیٹے کا سلام پہنچے۔

میری پیاری ماں!

میں بہت اطمینان اور سکون کے ساتھ موت کو لبیک کہہ رہا ہوں۔ مجھے شک ہے کہ آپ گھبرا نہ جائیں اور یہ نہ کہہ اٹھیں کہ جس کی جوان اولاد مر جائے وہ کیسے صبر کرلے۔

ماں! بچپن کے بارے میں آپ ہی نے بتایا تھا کہ جو بھی آپ سے آپ کے خوبصورت بچے کی تعریف کرتا، تو آپ ایک ہی جواب دیتی تھیں کہ خدا نے دیا ہے۔ اس کی امانت ہے اور میں تو امانت دار ہوں۔ امانت رکھنے والے کو یہ اختیار ہے کہ وہ جب چاہے اپنی امانت لے لے۔

میری پیاری ماں! میری خطائیں معاف کرنا۔ خدا آپ کو صبر عطا فرمائے۔ آپ کا شہید ہونے والا بیٹا۔ ''اچھو''۔

(ماخوذ)

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

# مشق

## پڑھیے اور سمجھے

| لفظ | | معنی |
|---|---|---|
| خوشگوار | : | بہت اچھا، بہت خوشی والا |
| جشن | : | تقریب |
| بے شمار | : | ان گنت |
| جدو جہد | : | کوشش |
| سرفروشی | : | سر کٹانا |
| بازوئے قاتل | : | قتل کرنے والا ہاتھ |
| طویل | : | لمبا، بڑا |
| جاں نثار | : | جان نچھاور کرنے والا |
| نمایاں | : | ظاہر |
| زندان | : | قید خانہ |

**غور کرنے کی باتیں:**

اس سبق میں آپ نے شہید اشفاق اللہ خاں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ہمارے ملک کو انگریزوں کے شکنجے سے آزاد کرانے میں نہ جانے کتنے مجاہدین نے اپنی جان نچھاور کردی۔ انہیں میں شہید اشفاق اللہ خاں بھی تھے۔ انہوں نے ملک کے لئے اپنی جان گنوادی۔ اپنی ماں کو خط لکھ کر انہوں نے دلاسا دیا کہ میں خوشی کے ساتھ ملک کی آزادی کے لیے اپنی جان دے رہا ہوں۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

اِس لئے اُس ماں کو کوئی غم یا ملال نہیں ہونا چاہئے جس کا لاڈلا ملک کے کام آ رہا ہے۔ یہ سبق ہمیں پیغام دیتا ہے کہ جب ملک پر کوئی آفت آئے تو خود کو آگے بڑھ کر پیش کر دینا چاہئے۔

درج ذیل سوالوں کے جواب ایک جملہ میں دیجیے:

۱۔ پندرہ اگست کا جشن کیوں منایا جاتا ہے؟

۲۔ ''سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے'' یہ کس کا مصرعہ ہے؟

۳۔ اشفاق اللہ خاں کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

۴۔ اشفاق اللہ خاں کی ماں کا کیا نام تھا؟

۵۔ اشفاق اللہ خاں نے اپنی ماں کو کہاں سے خط لکھا؟

درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجیے:

۱۔ یوم آزادی کے موقع پر کیا کیا ہوتا ہے؟

۲۔ اشفاق اللہ خاں طالب علمی کے زمانے میں کیسے تھے؟

۳۔ کاکوری کیس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

۴۔ اشفاق اللہ خاں نے اپنی ماں کو خط میں کیا لکھا؟

دیئے گئے غلط جملوں کو صحیح طور پر لکھئے:

آج کے دن بہت خوشگوار ہے۔ کتنے سہاگنوں کی مانگ اجڑ گیا۔ سرفروشی کا تمنا اب ہمارا دل میں ہے۔ ہماری ملک کو ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو آزادی ملا۔ اشفاق اللہ خاں کا ماں کا نام مظہر النساء تھا۔ ان کو گھر والا پیار سے اچھو کہا کرتا تھا۔ وہ بھائی بہنوں میں سب سے چھوٹا تھے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

## مذکر اور مونث الفاظ الگ الگ کر کے لکھئے:

موت ، دن ، آزادی ، برداشت ، زخم ، تمنا ، سفر ، روپ ، شکل ، وطن ، عظمت ، پیغام ، گلشن ، جماعت ، خط

## درج ذیل الفاظ کی ضد لکھئے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجیے:

دن ۔ خوشگوار ۔ آزادی ۔ موت ۔ والدہ ۔ خوبصورت ۔ غلامی ۔ اہم ۔ رہائی ۔ جوان

## خود کرنے کے لیے

☆ سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے

بسمل عظیم آبادی کے اس شعر کو دوستوں کے ساتھ مل کر گائیے۔

☆ شہید اشفاق اللہ خاں کے ساتھ جدو جہد آزادی میں شریک ان کے ساتھی بھگت سنگھ ، راج گرو اور رام پرساد بسمل بھی شامل تھے۔ ان کے بارے میں معلومات جمع کیجیے اور ایک مختصر مضمون لکھیے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)